مولانا محمد تقی عثمانی مدظلہ کو اللہ تعالیٰ نے "موفق من اللہ" علم وقلم سے نوازا ہے۔ درس تدریس کے ساتھ ساتھ عہدِ حاضر کے مسائل۔ فرقِ باطلہ کا تعاقب اور اسی طرح بیسیوں موضوعات پر آپ کے مقالات وتصانیف شاہد عدل ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب درحقیقت "بائبل سے قرآن تک" کے لئے انہوں نے مقدمہ لکھا تھا۔ جو بعد میں کتابی شکل میں شائع کیا گیا۔ جس میں نصرانیت ومسیحیت اور عقیدہ تثلیث کی ماہیت وتاریخ سے نقاب کشائی کی گئی ہے۔ مولانا نور عالم الامینی استاذ ادب عربی دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے اس کی افادیت کے پیش نظر شستہ عربی اور ادبی اندازِ نگارش میں اس کو عربی میں منتقل کیا۔

ابتداء میں مفکر اسلام مولانا ابوالحسن علی ندوی مدظلہ کا نو صفحات پر مشتمل وقیع پیش لفظ کے ساتھ مترجم کے قلم سے مولانا عثمانی کا مختصر تعارف بھی شامل ہے۔

کتاب نہ صرف عالمِ عربی میں ہمارے علماء کی تحقیقات کے تعارف کا ذریعہ ہے بلکہ ان مسیحی حضرات کے لئے بھی مفید ہے جن کے دلوں میں تلاشِ حق کی حقیقی تڑپ ہو۔ فاضل مصنف سے استدعا ہے کہ اسی طرز وانداز پر دورِ حاضر کے عظیم سامراجی فتنہ "یہودیت" کی حقیقت وماہیت تاریخ وکردار اور تحلیل وتجزیہ پر مواد جمع فرمائیں تو یہ امتِ محمدیہ پر احسانِ عظیم ہوگا۔

(م۔ا۔ف)

احسن الکتب فی حقیقۃ الحجاب | از مولانا محمد نور الحسن صاحب محمودی برمی۔ صفحات ۱۷۶۔ قیمت درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: ۱۔ مدنی دار المطالعہ ہاٹھہزاری چاٹگام - ۲- مدرسہ دینیہ عثمانیہ۔ صندوق البرید ۷۱ ۲۲ الامارت العربیہ المتحدہ۔

مغربی تہذیب، مغربی افکار اور مغربی تمدن کے سیاہ طوفانی ریلے نے ایسے لوگوں سے جو ایمان میں کچے اور اسلام میں کمزور تھے۔ عقلِ سلیم اور فکرِ صحیح کی دولت بھی چھین لی ہے۔ مسلمان ہوتے ہوئے بھی مغربی فکر ودماغ سے سوچتے اور اسی عینک سے دیکھتے ہیں۔

پردہ ایک شرعی حکم اور دینی ہدایت ہے۔ جس کی بنیادیں کتاب وسنت، ان کی فقہی تشریحات اور تعاملِ سلف میں قائم ہیں۔ ایک عرصہ سے اس کے ساتھ عملی طور افراط وتفریط کا برتاؤ کیا جارہا ہے اور عوام کی نظر میں اس کی شرعی حیثیت، بنیادی حقیقت مشتبہ کی جارہی ہے۔ اور اب تو کوئی ملک ایسا نہیں رہا جہاں مغربی تہذیب کی آزادانہ بے پردگی کا پرچار کرنے والے نہ ہوں۔ دوسرے ملکوں کی طرح برما بھی اسی صورتِ حال سے دوچار ہے۔ اور بعض وجوہ سے برما میں بے پردگی کا رجحان زیادہ پایا جاتا ہے۔ مولانا محمد نور الحسن صاحب دلِ درد مند رکھنے والے ہیں۔ اپنی دینی اور عالمانہ ذمہ داری کے پیش نظر موصوف نے وہاں کے اہل اسلام کے لئے پردہ کی شرعی حیثیت، بنیادی حقیقت، فوائد اور بے پردگی کے نقصانات پر "احسن الکتب" تصنیف کردی۔ تحریر میں برمی زبان کی جھلک موجود ہے۔ تاہم مسائل ودلائل، ردِّ شبہات، انداز بیان اور طرزِ تفہیم میں زیادہ مؤثر نافع اور مصلح فکر وعمل ہے۔

(ع۔ق)